وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (الآیہ)
اور جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا

بخاری شریف مترجم و محشی

جلد دوم

مصنفہ

امام المحدثین ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ

فاضل شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

تصحیح و تہذیب از

ادیب شہیر سید حامد لطیف چشتی

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸ ، اردو بازار ، لاہور ۲

باب ۳۶۴ ما ینھی من دعوۃ الجاھلیۃ۔

۷۳۴۔ حدثنا محمد اخبرنا مخلد بن یزید اخبرنا
ابن جریج قال اخبرنی عمرو بن دینار انہ سمع
جابرا رضی اللہ عنہ یقول غزونا مع النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وقد ثاب معہ ناس من المھاجرین حتی
کثروا وکان من المھاجرین رجل لعاب فکسع
انصاریا فغضب الانصاری غضبا شدیدا حتی تداعوا
وقال الانصاری یا للانصار وقال المھاجری
یا للمھاجرین فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال ما بال دعوی اھل الجاھلیۃ ثم قال ما شانھم
فاخبر بکسعۃ المھاجری الانصاری قال فقال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوھا فانھا خبیثۃ
وقال عبد اللہ بن ابی بن سلول اقد تداعوا
علینا لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز
منھا الاذل فقال عمر الا نقتل یا رسول اللہ ھذا
الخبیث لعبد اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لا یتحدث الناس انہ کان یقتل اصحابہ۔

۷۳۵۔ حدثنی ثابت بن محمد حدثنا سفیان
عن الاعمش عن عبد اللہ بن مرۃ عن مسروق عن
عبد اللہ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وعن سفیان عن زبید عن ابراھیم عن مسروق عن
عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس منا من ضرب
الخدود وشق الجیوب ودعا بدعوی الجاھلیۃ۔

باب ۳۶۵ قصۃ خزاعۃ

۷۳۶۔ حدثنی اسحاق بن ابراھیم حدثنا یحیی
بن آدم اخبرنا اسرائیل عن ابی حصین عن
ابی صالح عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عمرو بن لحی بن
قمعۃ بن خندف ابو خزاعۃ۔

زمانۂ جاہلیت کی طرح بلانے کی ممانعت۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غزوہ میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اور مہاجرین میں سے کتنے ہی افراد آپ کے گرد جمع تھے۔ ایک مہاجر بڑے خوش طبع تھے، انہوں نے مذاق کرتے ہوئے ایک انصاری کی کمر میں مکا مارا۔ اس پر انصاری کو بہت غصہ آیا یہاں تک کہ دونوں اپنوں کو بلانے لگے۔ انصاری نے آواز دی، اے گروہِ انصار! مہاجر نے پکارا اے جماعت مہاجرین! پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا۔ یہ کیا کہ دورِ جاہلیت کی طرح پکار رہے ہو۔ فرمایا۔ بات کیا ہوئی ہے؟ پس مہاجر کا انصاری کو مکہ مارنا آپ کے گوش گزار کیا گیا۔ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ آپس میں لڑنا چھوڑ دو۔ یہ تو ناپاک بات ہے۔ عبد اللہ بن ابی بن سلول (رئیس منافقین) کہنے لگا، یہ ہم پر زیادتی ہوئی ہے۔ اگر ہم مدینہ پھر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے اسے نکال دے گا جو نہایت ذلت والا ہے (سورۂ منافقون، آیت ۸) اس پر حضرت عمر عرض گزار ہوئے، یا رسول اللہ! کیا ہم اللہ کے اس خبیث بندے کو قتل کر دیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایسا نہ کرو ورنہ لوگ کہیں گے کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ وہ ہم میں سے نہیں جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور دورِ جاہلیت کی طرح لوگوں کو لڑنے کے لیے بلائے۔ (ان سے یہ حدیث دو سندوں کے ساتھ مروی ہے)

قبیلۂ خزاعہ کا ذکر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قبیلۂ خزاعہ کا جدِ اعلیٰ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ہے۔